المدینہ لائبریری برائے تربیتی اعتکاف (پورا ماہ و آخری عشرہ) کے

11 مدنی پھول

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

"برکاتِ علمِ دین" کے 11 حروف کی نسبت سے "المدینہ لائبریری برائے تربیتی اعتکاف (پورا ماہ و آخری عشرہ)" کے 11 مدنی پھول

(1) المدینہ لائبریری کا عارضی مکتب مسجد و فنائے مسجد میں بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن ایسی جگہ نہ ہو جس سے صف منقطع ہوتی ہو، اگر جُمعۃ المبارك یا کسی بھی صورت میں نمازیوں کی کثرت کی وجہ سے صف منقطع ہوتی ہو تو اس وقت مکتب اٹھانا ہوگا۔

(2) المدینہ لائبریری کے انتظام و انصرام کیلئے تین رکنی مجلس کی ترکیب ہو۔ مدنی اسلامی بھائی مجلس میں شامل ہوں تو مدینہ مدینہ۔ (مجلس کے تینوں اسلامی بھائی لائبریری کے کھلنے سے بند ہونے تک لائبریری میں حاضر رہیں)

(3) المدینہ لائبریری کے مقام پر نمایاں بینر کی ترکیب بنائی جائے۔ جس پر یہ تحریر ہو۔

> اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
>
> **المدینہ لائبریری**
>
> عاشقانِ رسول امیر اہلسنّت دامت برکاتھم العالیہ اور المدینۃ العلمیہ کے کتب و رسائل کے مطالعے کے لئے یہاں تشریف لائیں۔

(4) المدینہ لائبریری میں مکتبۃ المدینہ کی کتب ہی کی ترکیب بنائی جائے۔ جن میں بالخصوص کتب و رسائل امیر اہلسنت، بہار شریعت (مکمل سیٹ)، احیاء العلوم (مکمل سیٹ)، صراط الجنان (1 تا 5 جلدیں)، رسائل پیش کش مرکزی مجلس شوریٰ، مزید المدینۃ العلمیہ کی فقہی اور اصلاحی موضوعات پر مشتمل کتب کا اہتمام ہو۔

(5) سیکھنے سکھانے کے حلقوں اور بیان و مدنی مذاکرہ وغیرہ کے دوران لائبریری کو موقوف رکھئے۔ نگرانِ اعتکاف کی مشاورت سے لائبریری کے اوقاتِ کار طے کرکے پھر اُس کی پابندی بھی کیجئے۔ (اجتماعی حلقے میں اعتکاف نگران وقتاً فوقتاً المدینہ لائبریری کی ترغیب دلاتے رہیں)

(6) مطالعہ کرنے والے اسلامی بھائی مقررہ مقام پر حاضر ہو کر ہی مطالعہ فرمائیں، کتب/رسالہ ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں۔

(7) لائبریری میں ایک عدد کمپیوٹر کی ترکیب ہو۔ تاکہ عاشقانِ رسول کو مدنی مذاکرے، بیانات، مدنی گلدستے، نعتیں، فرض علوم پر مشتمل مدنی ڈیٹا پیش کیا جاسکے۔ (مسجد و فنائے مسجد میں ویڈیو چلانے کی دارالافتاء اہلسنّت کی طرف سے اجازت نہیں)

(8) مطالعہ کے لئے حاصل کردہ کتب پر کسی طرح کی تحریر یا نشان لگانے کی شرعاً اجازت نہیں، لہٰذا اہم مدنی پھول تحریر کرنے کیلئے اپنی ڈائری قلم ساتھ لے کر آئیں۔

(9) المدینہ لائبریری میں صاف ستھرا، ہوادار اور خوشبودار ماحول ہو، اچھی روشنی کا مضبوط انتظام ہو۔

(10) مطالعہ کیلئے ڈیکس کا انتظام ہو۔ (جامعہ و مدرسہ کے مخصوص ڈیکس استعمال کرنے کی اجازت نہیں)

11) المدینہ لائبریری میں نمایاں جگہ پر مطالعہ کے مدنی پھولوں کا پینا فلیکس مسجد کی دیوار کو کیل لگائے بغیر آویزاں کیجئے۔

حدیثِ پاک: ''اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَۃِ'' کے اٹھارہ حُرُوف کی نسبت سے دینی مُطالَعَہ کرنے کے 18 مَدَنی پھول

(علم و حکمت کے 125 مدنی پھول ص 72 تا 76)

(۱) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور حُصولِ ثواب کی نیّت سے مُطالَعَہ کیجئے۔

(۲) مُطالَعَہ شروع کرنے سے قبل حمد و صلوٰۃ پڑھنے کی عادت بنایئے، فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نیک کام سے قبل اللہ تعالٰی کی حمد اور مجھ پر دُرُود نہ پڑھا گیا اس میں بَرَکت نہیں ہوتی۔ (کنز العمال ج ۱، ص ۲۷۹، حدیث ۲۵۰۷) ورنہ کم از کم بسم اللہ شریف تو پڑھ ہی لیجئے کہ ہر صاحِبِ شان کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ (ایضاً، ص ۲۷۷، حدیث ۲۴۸۷)

(۳) دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ 32 صفحات پر مشتمل رسالے، **''جنات کا بادشاہ''** کے صفحہ 23 پر ہے: قبلہ رُو بیٹھئے کہ اِس کی بَرَکتیں بے شُمار ہیں چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا امام بُرہانُ الدّین ابراہیم زرنوجی علیہ رَحمَۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں: دو طَلَبہ علمِ دین حاصِل کرنے کیلئے پردیس گئے، دو سال تک دونوں ہم سبق رہے، جب وطن لوٹے تو ان میں ایک فَقِیہ (یعنی زبردست عالم) بن چکے تھے جبکہ دوسرا علم و کمال سے خالی ہی رہا تھا۔ اُس شہر کے عُلَمائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السلام نے اِس اَمر پر خوب غَور و خَوض کیا، دونوں کے حُصولِ علم کے طریقہ کار، اندازِ تکرار اور بیٹھنے کے اَطوار وغیرہ کے بارے میں تحقیق کی تو ایک بات جو کہ نُمایاں طور پر سامنے آئی وہ یہ تھی کہ جو فَقِیہ بن کے پلٹے تھے اُن کا معمول یہ تھا کہ وہ سبق یاد کرتے وقت قبلہ رُو بیٹھا کرتے تھے جبکہ دوسرا جو کہ کورے کا کورا پلٹا تھا وہ قبلہ کی طرف پیٹھ کرکے بیٹھنے کا عادی تھا، چُنانچہ تمام عُلَماء و فُقَہاءِ کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام اِس بات پر مُتَّفِق ہوئے کہ یہ خوش نصیب اِستِقبالِ قِبلہ (یعنی قبلہ کی طرف رُخ کرنے) کے اِہتِمام کی بَرَکت سے فَقِیہ بنے ہیں کیوں کہ بیٹھتے وقت کَعبۃُ اللہ شریف کی سَمت مُنہ رکھنا سنّت ہے۔ (تعلیم المتعلّم طریق العلم ص ۶۷)

(۴) صُبح کے وقت مُطالَعہ کرنا بَہُت مُفید ہے کیونکہ عُموماً اِس وقت نیند کا غَلَبہ نہیں ہوتا اور ذِہن زیادہ کام کرتا ہے۔

(۵) شور و غُل سے دُور پُرسکون جگہ پر بیٹھ کر مطالعہ کیجئے۔

(۶) اگر جلد بازی یا ٹینشن (یعنی پریشانی) کی حالت میں پڑھیں گے مثلاً کوئی آپ کو پکار رہا ہے اور آپ پڑھے جا رہے ہیں، یا اِستِنجاء کی حاجت ہے اور آپ مسلسل مُطالَعَہ کئے جا رہے ہیں، ایسے وقت میں آپ کا ذہن کام نہیں کرے گا اور غلط فہمی کا اِمکان بڑھ جائے گا۔

(۷) کسی بھی ایسے انداز پر جس سے آنکھوں پر زور پڑے مَثَلاً بَہُت مدھم یا زیادہ تیز روشنی میں یا چلتے چلتے یا چلتی گاڑی میں یا لیٹے لیٹے یا کتاب پر جُھک کر مُطالَعَہ کرنا آنکھوں کے لیے مُضِر (یعنی نقصان دہ) ہے۔ بلکہ کتاب پر خوب جھک کر مطالعہ کرنے یا لکھنے سے آنکھوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ کمر اور پھیپھڑے کی بیماریاں بھی ہوتی ہیں۔

(۸) کوشش کیجئے کہ روشنی اُوپر کی جانب سے آ رہی ہو، پچھلی طرف سے آنے میں بھی حرج نہیں جبکہ تحریر پر سایہ نہ پڑتا ہو مگر سامنے سے آنا آنکھوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

(۹) مُطالَعَہ کرتے وقت ذِہن حاضِر اور طبیعت تَروتازہ ہونی چاہئے۔

(۱۰) وقتِ مُطالَعَہ ضَرورتاً قلم ہاتھ میں رکھنا چاہئے کہ جہاں آپ کو کوئی بات پسند آئے یا کوئی ایسا جملہ یا مسئلہ جس کی آپ کو بعد میں ضَرورت پڑ سکتی ہو، ذاتی کتاب ہونے کی صورت میں اسے انڈر لائن کر سکیں۔

www.dawateislami.net

حدیثِ پاک: ''اَلْعِلْمُ اَفْضَلُ مِنَ الْعِبَادَۃِ'' کے اٹھارہ حُرُوف کی نسبت سے دینی مُطالَعہ کرنے کے 18 مَدَنی پھول

(۱۱) کتاب کے شُروع میں عُموماً دو ایک خالی کاغذ ہوتے ہیں، اس پر یادداشت لکھتے رہئے یعنی اشارۃً چند الفاظ لکھ کر اس کے سامنے صَفحہ نمبر لکھ لیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ اکثر کتابوں کے شروع میں یادداشت کے صفحات لگائے جاتے ہیں۔

(۱۲) مشکِل الفاظ پر بھی نشانات لگالیجئے اور کسی جاننے والے سے دریافت کرلیجئے۔

(۱۳) صرف آنکھوں سے نہیں زبان سے بھی پڑھیے کہ اس طرح یاد رکھنا زیادہ آسان ہے۔

(۱۴) وقفے وقفے سے آنکھوں اور گردن کی ورزش کرلیجئے کیونکہ کافی دیر تک مسلسل ایک ہی جگہ دیکھتے رہنے سے آنکھیں تھک جاتیں اور بعض اوقات گردن بھی دُکھ جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھوں کو دائیں بائیں، اوپر نیچے گھمائیے۔ اسی طرح گردن کو بھی آہستہ آہستہ حرکت دیجئے۔

(۱۵) اسی طرح کچھ دیر مُطالَعہ کرکے دُرود شریف پڑھنا شروع کردیجئے اور جب آنکھوں وغیرہ کو کچھ آرام مل جائے تو پھر مُطالَعہ شروع کردیجئے۔

(۱۶) ایک بار کے مُطالَعے سے سارا مضمون یاد رہ جانا بَہُت دُشوار ہے کہ فی زمانہ ہاضمے بھی کمزور اور حافظے بھی کمزور! لہٰذا دینی کتب و رسائل کا بار بار مُطالَعہ کیجئے۔

(۱۷) مقولہ ہے: اَلسَّبَقُ حَرْفٌ وَالتَّکْرَارُ اَلْفٌ یعنی سبق ایک حرف ہو اور تکرار (یعنی دُہرائی) ایک ہزار بار ہونی چاہیے۔

(۱۸) جو بھلائی کی باتیں پڑھی ہیں ثواب کی نیّت سے دوسروں کو بتاتے رہیے، اس طرح اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو یاد ہو جائیں گی۔

مجلس کارکردگی فارم و مدنی پھول

تاریخِ اجراء: ۶ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ، 24 جون 2015ء

www.dawateislami.net